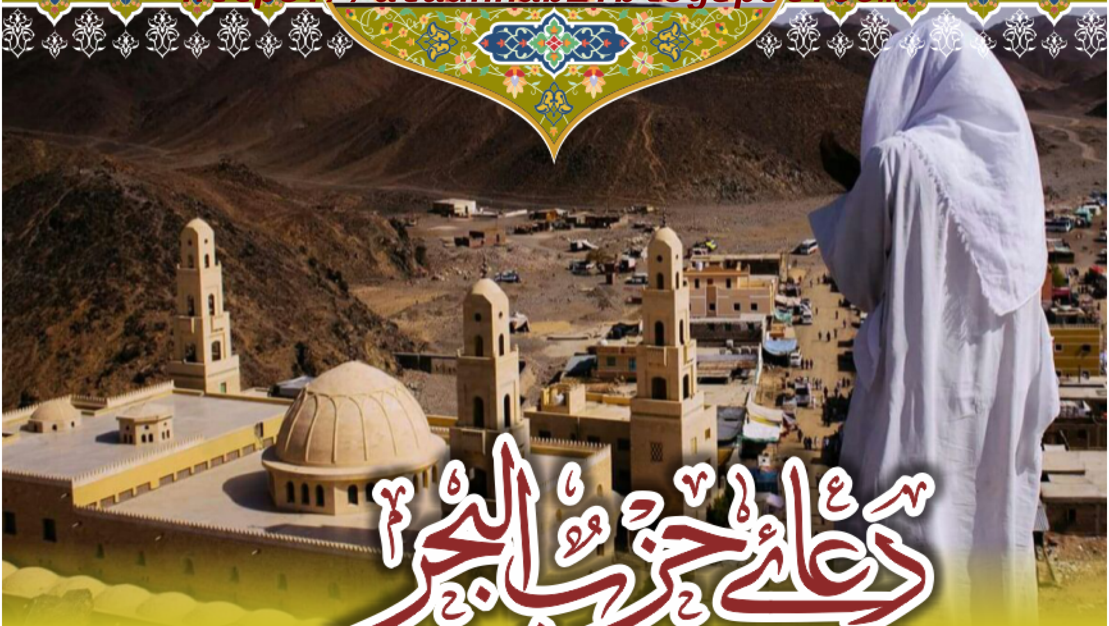


دعائے حزب البحر

اور اس کے فوائد

بفیض نظر

شیخ المشائخ حکیم صوفی

طارق احمد شاہ عارف

قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری

دامت برکاتہم العالیہ

باہتمام خانقاہ طارقیہ جہانگیریہ

دعائے حزب البحر

اور اس کے فوائد

شیخ المشائخ، ہادی السالکین، قائد الواصلین حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم

طارق احمد شاہ عارف

عثمانی، قادری، چشتی، قلندری، ابو العلائی، جہانگیری، شطاری، مداری، شاذلی

مدظلہ العالی

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف و مقدمہ
دعائے حزب البحر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُتَوَحِّدِ بِجَلَالِ الْمُتَفَرِّدِ ۔ وَ صَلٰوتُہٗ دَوَامًا عَلٰی خَیْرِ الْاَنَامِ مُحَمَّدِ

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو اپنے جلال (عظمت) کیساتھ یکتا اور تنہا ہے اور اللہ کی رحمتیں ہمیشہ تمام مخلوق سے بہتر محمد ﷺ پر نازل ہوں

وَ عَلٰی اٰلِ وَ اَصْحَابِہٖ مَاوٰی عِنْدَ شَدَائِد ۔ فَاِلَی الْعَظِیْمِ تَوَسُّلِی بِکِتَابِہٖ وَ بِاَحْمَدِ

اور آپ کے آل واصحاب پر، جو سختیوں کے وقت پناہ گاہ ہیں تو میں اللہ کی بارگاہ میں وسیلہ پیش۔ کرتا ہوں، اللہ کی کتاب اور اسکے محبوب (احمد مصطفیٰ) ﷺ کیساتھ

علماء کرام فرماتے ہیں کہ بیشک رسول للہ ﷺ کی رسالت عام ہے اور قیامت تک کیلئے ہے اور ہر دور میں علماء وعارفین رحمہم اللہ آپ ﷺ کے وارث ہوتے ہیں، ان عارفین نے اپنے نبی علیہ السلام سے علم، اخلاق، ایمان اور تقوی ورثہ میں پایا ہوتا ہے، نیکی اور نصیحت میں حضور اکرم ﷺ کے جانشین ہوتے ہیں، یہ تاجدار رسالت سلطان معرفت ﷺ کے نور سے اکتساب فیض کرتے ہیں اور جو بھی ان کی ہم نشینی اختیار کرتا ہے تو پھر وہ فیض جو وہ اپنے نبی علیہ السلام سے لے رہے ہوتے ہیں اس فیض کو آگے منتقل کرتے ہیں۔ چنانچہ مرشدِ رومی فرماتے ہیں ہیں:

گفتِ پیغمبر کہ از امتم ۔ کو بود ھمکو ہر وھم ہمتم

حضور ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو میرے جوہر علم اور ہمت میں شریک ہوں گے۔

مرمران زان نور بیمد جان شان ۔ کہ من ایشاں راہمی بینم بداں

ان کی روح مجھے اس نور سے دیکھ سکے گی جس سے میں انکو دیکھتا ہوں یعنی نورِ الٰہی عزّوجل۔

چنانچہ تاجدارِ ختم نبوت، سلطانِ رسالت ﷺ کے سچے نائبین، خلفائے رشدین، ائمہ مجتہدین اور انکے پرخلوص تابعین اولیائے کاملین کا یہ سلسلۂ رشد و ہدایت پاکیزہ نفوسِ قدسیہ کے ذریعے تا قیامت جاری و ساری رہے گا۔

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: انبیاء علیہم السلام کے علاوہ کوئی بھی ظاہری و باطنی عیوب و امراض سے خالی نہیں، لہٰذا ان امراض و عیوب کے ازالے کیلئے صوفیاء کے ہمراہ طریقت میں داخل ہونا ضروری ہے (حقائق التصوف)

شیخ **عزالدین** علیہ الرحمہ نے فرمایا: شیخ ابوالحسن شاذلی علیہ الرحمہ کی صحبت اختیار کرنے سے قبل مجھے اسلام کی کامل معرفت حاصل نہ تھی۔ معلوم ہوا جب ان جیسے بزرگ علمائے کرام رحمہم اللہ بھی مرشد کامل کے محتاج ہیں تو ہم جیسوں کیلئے تو یہ از حد ضروری ہے۔ (لطائف المنن والاخلاق)

دورِ حاضر کہ اس پرفتن وقت میں ایسی نایاب ہستی کا ملنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ الحمدللہ عزوجل میں اپنی خوش نصیبی پر فخر کروں تو بجا ہے کہ اس دور میں مجھے سلسلۂ عالیہ، قادریہ، چشتیہ، قلندریہ، سہروردیہ، ابوالعلائیہ، نقشبندیہ، جہانگیریہ، مداریہ، شطاریہ، عثمانیہ کے خلیفہ مجاز، بقیۃ السلف، حجۃ اللہ، شیخ العلماء، تاج الصوفیاء، ہادی العرفاء قبلہ حضرت سیدنا خواجہ حکیم صوفی طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری (المعروف میاں حضور) دامت برکاتہم العالیہ کے دستِ حق پرست پر شرف بیعت حاصل ہوا، الحمدللہ مجھ ناکارہ سمیت ہزارہا راہِ طریقت کے مسافروں نے انہیں اپنا ہادی و رہنما بنایا جو خود اپنے وقت کے محدث و مفسر اور شریعت کے رہبر مانے جاتے ہیں، قبلہ حکیم ملت میاں حضور کی مجلس کی سادگی و سادہ و برجستہ اندازِ بیان ظرافت و لطافت کے درمیان، اسرار و معرفت کی ایسی کان محسوس ہوتی ہے جس میں ضرورت مندوں کی ہر قسم کی تشنگی کو دور کرنے کا سامان موجود ہے۔

ولادت و مقام:

میاں صاحب کی ولادت باسعادت مؤرخہ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۸۰ھ بمطابق 14 جولائی 1960ء بروز جمعرات بمقام لیاقت آباد نمبر 2 کراچی میں ہوئی۔

تصوف کی جانب رجحان:

ابتدائی تعلیم مکمل کرنے کے بعد طبعی طور پر آپ کا رجحان تصوف کی طرف مائل ہوا، تائیدِ غیبی سے آپ 1979ء میں طلب فیض کیلئے سلسلہ مداریہ، شطاریہ کے عظیم بزرگ حضرت سیدنا خواجہ منظور حسین شاہ صاحب (المعروف محمود ہاشمی) رحمۃ اللہ علیہ کے دربار میں جا پہنچے اور تقریباً 2 سال اکتساب فیض کرنے کے بعد جب قبلہ شاہ صاحب کا وصال ہوا تو آپ کے حکم کے مطابق آپ کے

خلیفۂ خاص حضرت سیدنا خواجہ عرفان علی شاہ شطاری، مداری، نقشبندی، مجددی رحمۃ اللہ کی صحبت میں 6سال فیوض و برکات سمیٹے۔قبلہ سید منظور حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ صاحب، نے اپنی باطنی و روحانی خلافت سے آپ کو نوازا اور اپنی حیات ظاہری میں آپ کو بیعت و ارادت کیلئے ارشاد فرمایا کہ میرے پردہ کرنے کے بعد آگے تمہیں جہاں بیعت ہونا ہے وہاں پہنچا دیا جائے گا۔

چنانچہ آپ بلا قصد و ارادہ اپنے شیخ کامل حضرت سیدنا خواجہ عثمان علی شاہ حسنی، قادری، چشتی قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ کے دربار میں پہنچے اور نظر ملتے ہی پیر کامل نے جو جملہ ارشاد فرمایا وہ یہ تھا: آگئے تم، گویا کافی انتظار کیا جارہا تھا۔آپ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ سن کر یقین ہوگیا کہ میرے شیخ حقیقی یہی ہیں چنانچہ میں داخل سلسلہ ہوا اور تقریباً18 سال تک روحانی و باطنی اکتساب فیض کیا سخت مجاہدہ وطویل ریاضت اور چلہ کشی کرتے ہوئے وقت گزارا بالآخر شیخ طریقت نے آپ کو اپنے تمام سلاسل کی خصوصی اجازت اور خلافتِ مخصوصہ سے نوازا۔

شاہ عارف، المعروف میاں حضور دامت فیوضہم کی طویل مجاہدات کی تفصیل پھر کسی موقع کیلئے اٹھا رکھتے ہیں فی الوقت صرف دعائے حزب البحر اولیائے کرام اور سلسلہ عالیہ، شاذلیہ کا وہ مقبول عام وظیفہ جسے ستر ہزار اولیائے کرام نے حرز جاں بنایا ہے، اس کا ذکر کرتے ہیں۔

دعائے حزب البحر (شاہ عارف المعروف میاں حضور) کی بارگاہ سے ملنے والا ایک خاص و منفرد تحفہ ہے۔جس کی عام اجازت اس سلسلہ کا خصوصی فیضان ہے۔اس بابرکت حزب کو اس لئے عام کیا جارہا ہے کہ لوگ ذکر اللہ عزّوجل کی ضربیں اپنے دلوں پر لگا کر رب کریم کے فضل کا خود مشاہدہ کریں۔اس کتاب کو اس ترتیب سے لکھا گیا ہے کہ اس کے ابتداء میں دعائے حزب البحر کی زکوٰۃ دینے کا طریقہ اور مختلف مقاصد کے حصول کے لئے دعائے حزب البحر پڑھنے کے طریقے ذکر کئے گئے ہیں۔ اس کے بعد دعائے حزب البحر کے خواص ذکر کئے گئے ہیں، اس کے بعد دعائے حزب البحر کا شانِ ظہور اور دعائے حزب البحر کے خواص ذکر کئے گئے ہیں، اور مکمل دعائے حزب البحر اعتصام واختتام کے ساتھ مع ترجمہ لکھا گیا ہے۔آخر میں اس دعائے حزب البحر کی مکمل جامع سندوں کو ترتیب دیا گیا ہے کہ کن کن واسطوں اور خانوادوں سے ہوتے ہوئے اس دعائے حزب البحر کی اجازت خاص (شاہ عارف المعروف میاں حضور) تک پہنچی ہے۔

اللہ عزّوجل اس سعی کو قبول فرمائے اور اس دعائے حزب البحر کی برکت ہم سب کو عطا فرمائے۔آمین

اے خالق ہر بلندی و پستی — شش چیزیں عطا بکن ز ہستی
علم و عمل فراغ دستی — ایمان و امان، تندرستی

''دُعائے حزب البحر'' کی زکوٰۃ دینے کا طریقہ:

واضح رہے کہ جو شخص ''دُعائے حزب البحر'' کا عامل ہونا چاہے تو پہلے چند شرائط کے ساتھ زکوٰۃ دے ورنہ رجعت یعنی ہلاکت اور ضرر کا خوف ہے۔ شرائط درج ذیل ہیں:

(۱) صاحبِ مُجاز (یعنی جو اجازت دینے کا اہل ہو) سے اجازت لے۔

(۲) ترک حیوانات جمالی وجلالی کرے۔

(۳) کپڑا سلا ہوا نہ پہنے، نیا ہو خواہ دھلا ہوا جیسے کہ احرام کا پہنتے ہیں۔

(۴) روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے، روبقبلہ بیٹھے، اگر وضو جاتا رہے تو فی الفور وضو کرے، دوگانہ اَدا کرکے حزب مذکور کو پورا کرے۔

(۵) کھانے پینے اور وضو غسل میں دریا کا پانی استعمال کرے۔

(٦) کھانے کے واسطے ''جو'' کی روٹی نمک لاہوری ملاکر ان شرطوں کے ساتھ پکائی جائے۔ اوّلاً یہ کہ ''جو'' دریا کے پانی سے دھوکر باوضو پیسے جائیں دوسرے لکڑی کی آگ سے باوضو حالت میں روٹی پکائی جائے اور یہ خیال رہے کہ اس لکڑی میں کیڑے وغیرہ نہ ہوں۔ مذکورہ شرائط کو پورا کرنے کے بعد تین روز تک، ہر روز ایک سو بیس ۱۲۰ مرتبہ دعائے حزب البحر پڑھے اور زکوٰۃ کے تمام ہونے تک جملہ شرائط کا لحاظ رکھے۔ زکوٰۃ اَدا کرنے کے بعد اگر ممکن ہو ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھ لیا کرے ورنہ بعد نماز صبح اور عصر ومغرب ضرور پڑھا کرے اور جب کوئی حاجت پیش آئے اس وقت ایک فقرہ حزب مذکور سے جو مطلب کے مطابق ہو یا کوئی اسم اسمائے الٰہی سے یا کوئی آیت آیات شریفہ سے مناسبِ مقصد ہو اس فقرہ کے آخر میں ملاکر ستّر ۷۰ بار پڑھے اور مطلب کو ذہن میں رکھ کر تکرار کرے یعنی پہلے حزب کو شروع کرے جب اس فقرہ پر پہنچے مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق پڑھے اور پڑھتے وقت حضرت امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی رُوح مبارک کی طرف متوجہ ہو، تاکہ زیادہ موثّر ہو اور بعض دیگر بزرگوں نے زکوٰۃ کی ادائیگی کا یہ طریقہ بتایا ہے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے اور ہر روز بعد غسل دو رکعت نفل اَدا کرکے ایک سو بیس ۱۲۰ مرتبہ پڑھے، بہرحال تین دن میں تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھ کر جو زکوٰۃ اَدا کی جائے گی وہ زکوٰۃ کبیر کہلاتی ہے۔ سلسلۂ عالیہ طارقیہ، چشتیہ، قادریہ، قلندریہ، ابوالعلائیہ، جہانگریہ کے خلفا ومریدین کو شاہ عارف (المعروف میاں حضور) دامت برکاتہم العالیہ سے جو ''دعائے حزب البحر'' اور اس کی زکوٰۃ کی ادائیگی کی اجازت ملی ہے اس میں نہ تو اعتکاف کے لیے مسجد کی قید ہے، نہ ہی جو کی روٹی اور دریا کے پانی کی اور نہ ہی خود پکانے کی بلکہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد ترکِ

حیوانات کی بھی قید نہیں ہے، ہاں البتہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اگر استطاعت ہو تو ایک گائے ذبح کر کے صدقہ کرے یا پھر جتنی استطاعت ہو اس کے مطابق کوئی جانور ذبح کر کے صدقہ کردے۔

زکوٰۃ متوسط بارہ دن میں تین سوساٹھ بار پڑھے یعنی ہر روز تیس ۳۰ بار پڑھے اور ہر روز ایک مرغ صدقہ کرے اور ہو سکے تو کچھ نقد بھی ہر روز صدقہ دے، یہ شرط فقط دعوت متوسط میں ہے۔

زکوٰۃ صغیر یہ ہے کہ چالیس ۴۰ دن میں یہ تعداد مذکور پوری کرے، بعض کا قول ہے کہ چاہے تو چھ دن میں تمام کرے، روزانہ ساٹھ بار کے حساب سے۔

زکوٰۃ کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ سال بھر تک بلا ناغہ ایک بار پڑھ لیا کرے اور سوائے گائے کے گوشت کے کسی حلال چیز سے پرہیز نہیں ہے، اس طریقہ سے جو زکوٰۃ اَدا کی جائے تو اس کے بعد روزانہ ایک بار بعد نمازِ عصر کم از کم ایک بار ''دعائے حزب البحر'' پڑھ لیا کرے اور گائے کے گوشت سے ہمیشہ پرہیز رکھے۔

مختلف مقاصد کے حصول کیلئے دعائے حزب البحر پڑھنے کے مختلف طریقے:

اب وہ فقرے درج کیے جاتے ہیں جو مختلف حاجات کے حصول کے لیے اسماء جلالی و جمالی کے ساتھ ملا کر پڑھے جاتے ہیں، اسمائے جمالی جیسے کہ **یَا نَاصِرُ، یَافَتَّاحُ، یَاغَفَّارُ، یَارَحِیْمُ، یَا رَزَّاقُ، یَا حَافِظُ، یَا وَهَّابُ** اور اسماء جلالی جیسے کہ **یَاقَابِضُ، یَاخَافِضُ، یَامُذِلُّ، یَاجَبَّارُ، یَاقَهَّارُ**۔

کفایتِ مہمات کے لیے:

''**یَاعَلِیُّ**'' سے ''**یَارَحِیْمُ**'' تک ایک فقرہ ہے۔اس کے ساتھ ''**یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتُ**'' ملا کر ستّر ۷۰ بار پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ جلد حاجت پوری ہوگی۔

باطن کی ترقی اور حفاظت کے لیے:

''**نَسْئَلُکَ الْعِصْمَةَ**'' سے ''**غُیُوْبُ**'' تک ایک فقرہ ہے، اس کے ساتھ ''**یَاحَفِیْظُ**'' ملا کر ۷۰ ستّر بار پڑھے۔

گناہوں سے بچنے کے لیے:

مذکورہ بالا فقرے کے ساتھ ''**یَاعَاصِمُ**'' ملا کر ۷۰ ستّر بار پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ گناہوں سے حفاظت ہوگی۔

مددِ الٰہی کے حصول کے لیے:

''اُنْصُرْنَا'' کے ساتھ ''یَانَاصِرُ'' کو ۷۰ ستّر بار پڑھے اور ''اُنْصُرْنَا'' سے ''اَلنَّاصِرِیْنَ'' تک ایک فقرہ ہے۔اس کے ساتھ اسم مذکور کو ملا کر ستّر بار پڑھے۔

دلوں کی تسخیر کے لیے:

''سَخِّرْلَنَا'' سے ''کُلِّ شَیْئٍ'' تک ایک فقرہ ہے۔ اس کے ساتھ ''یَامُسَخِّرُ'' کو ستّر ۷۰ بار پڑھے۔

مغفرت کے لیے:

''وَاغْفِرْلَنَا'' سے ''اَلْغَافِرِیْنَ'' تک فقرہ ہے۔اسم ''یَاغَفَّارُ'' ملا کر ستّر ۷۰ بار پڑھے۔

رحم کے لیے:

''وَارْحَمْنَا'' سے ''رَاحِمِیْنَ'' تک فقرہ ہے۔ اسم ''یَارَحِیْمُ'' کو ملا کر ستّر ۷۰ بار پڑھے۔

کشائش رزق کے لیے:

''وَارْزُقْنَا'' سے ''اَلرَّازِقِیْنَ'' تک فقرہ ہے۔اسم ''یَارَزَّاقُ'' کو ملا کر ستّر ۷۰ بار پڑھے۔

حفاظت ہر بلاء کے لیے:

''وَاحْفِظْنَا'' سے ''اَلْحَافِظِیْنَ'' تک فقرہ ہے،اسم ''یَاحَفِیْظُ'' کو ملا کر ستّر ۷۰ بار پڑھے

ہدایت پانے کے لیے:

''وَاھْدِنَا'' سے ''اَلظَّالِمِیْنَ'' تک فقرہ ہے۔اسم ''یَاھَادِیُ'' کو ملا کر ستّر ۷۰ بار پڑھے

حصولِ مقاصد کے لیے:

''وَھَبْ لَنَا'' سے ''قَدِیْرُ'' تک فقرہ ہے۔اسم ''یَاوَھَّابُ'' کو ملا کر ستّر ۷۰ بار پڑھے

مشکلوں کے آسان ہونے کے لیے:

''یَسِّرْلَنَا'' سے ''اَبَدَاابِنَا'' تک فقرہ ہے۔ اسم ''یَامُیَسِّرُ لِکُلِّ عَسِیْرٍ'' کو ملا کر ستّر ۷۰ بار پڑھے۔

سفر کی آفتوں سے محفوظ رہنے کے لیے:

"وَ کُنْ لَنَا" سے "اَھْلِنَا" تک فقرہ ہے۔ اسم "یَا حَفِیْظُ" کو ملا کر ستّر ۷۰ بار پڑھے

دُشمنوں کی ہلاکی کے لیے:

"وَ اطْمِسْ" سے "لَایَرْجِعُوْنَ" تک فقرہ ہے۔ اسم "یَاشَدِیْدَالْاِنْتِقَام" اور اسم "یَامُذِلُّ" کو ملا کر ستّر ۷۰ بار پڑھے۔

زیادتی علم کے لیے:

"یٰسٓ" سے "اَلرَّحِیْمُ" تک فقرہ ہے۔ اسم "یَاعَلِیْمُ" کو ستّر ۷۰ بار پڑھے۔

مخالفین اور معترضین کے دلوں کی نرمی کے لیے:

"حَسْبِیَ اللّٰہُ" سے "اَلْعَظِیْمُ" تک فقرہ ہے۔ جو شخص مذکورہ فقرہ کو صبح اور شام سات سات مرتبہ جس مقصد کے لیے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مراد کو پورا فرمائے گا۔

شفاء امراض کے لیے:

"بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ" سے "اَلْعَظِیْمُ" تک فقرہ ہے۔ اسم "یَاشَافِیُ" کو ملا کر ستّر ۷۰ بار پڑھے

مخصوص مقاصد کے حصول کے لیے:

اگر کوئی شخص کسی کام میں عاجز ہو گیا ہو اور کوئی صورت اس کے سرانجام کی نہ ہو تو اس کو چاہیے کہ ایک خالی اور صاف و پاکیزہ جگہ میں دو رکعت نماز اَدا کرے اور سلام کے بعد "دُعائے حزب البحر" کو پانچ یا سات بار پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان ہو گی۔

حب کے لیے:

"دعائے حزب البحر" کو بارہ بارہ یا سات بار پڑھ کر عرقِ گلاب پر دَم کرے۔ جب "وَ ھَبْ لَنَا" پر پہنچے تو ستّر ۷۰ بار یہ پڑھے "یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ" اس کے بعد کہے یا خدا فلاں بن فلاں کی محبت اور دوستی فلاں بن فلاں کے دل میں اور اس کے تمام اعضاء اور ہڈیوں میں ظاہر کر کہ ایک لمحہ بغیر اِس کے اُس کو قرار نہ آئے آمین اور پھر اپنی داہنی ہتھیلی زمین پر مارے، اسی طریقے سے تین روز پڑھ کر اس عرق گلاب کو شیشے میں رکھے، جس وقت محبوب کے سامنے جائے اِس عرق گلاب میں سے تھوڑا اپنے منہ پر مَل لیا کرے۔

دُشمنوں کی زبان بندی کے لیے:

بارہ روز تک ہر روز تیس ۳۰ بار پڑھے جب "واطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا" یا "شَاهَتِ الْوُجُوْهُ" پر پہنچے ستّر ۷۰ بار کہے "یَاقَاهِرُ ذَاالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَایُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَاقَاهِرُ" اے اللہ فلاں بن فلاں کو اپنے قہر اور غضب میں مبتلا کر اور اس کی آنکھ اور کان اور زبان کو باندھ دے اور اس کو اپنی طرف مشغول کر۔

شفاء مریض کے لیے:

بارہ روز تک ہر روز بارہ مرتبہ پڑھے اور جب "بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَافِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم" پر پہنچے تو ستّر ۷۰ بار پڑھے "وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ" ......"یاشافیُ" فلاں بن فلاں کو ہر قسم کی بیماری اور تکلیف سے شفا بخش۔

بادشاہوں اور امیروں کی تسخیر کے لیے:

"یَامَنْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ" پر پہنچے تو ستّر بار کہے "یاعزیزُ" مجھ کو فلاں بن فلاں کی نگاہوں میں عزیز کردے، اس کے بعد "اِنَّا اَنْزَلْنَا" (پوری سورۃ القدر) تین بار پڑھے اور اس عمل کے پورے ہونے کے بعد جب اس کے گھر جائے تو ایک مرتبہ "دُعائے حزب البحر" پڑھ لے۔

امنِ راہ اور سلامتیٔ سفر کے لیے:

سفر پر جانے سے پہلے تین دن روزہ رکھے اور تینوں دن بارہ مرتبہ روز اس "دُعائے حزب البحر" کو پڑھے جب "بِحَوْلِ اللّٰہِ لَایُقْدَرُ عَلَیْنَا" پر پہنچے تو ستّر بار کہے "یَاحَفِیْظُ اِحْفِظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَاآرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" اور جب روانہ ہو یا جس مقام پر اُترے اور جس جگہ پر کسی طرح کا خوف ہو تو ایک بار اس دُعا کو پڑھ لیا کرے۔

کشتی اور جہاز کی حفاظت کے لیے:

کشتی یا جہاز پر سوار ہونے سے پہلے تین روز تک، ہر روز ستّر بار "دعائے حزب البحر" پڑھے اور جب "وَسَخِّرْ لَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ" پر پہنچے تو ستّر بار کہے "یَاحَفِیْظُ اِحْفِظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" اور کہے: اے اللہ! میں اپنے مال واسباب اور رفیقوں کو

تیری امانت میں سونپتا ہوں، ہمیں خیریت سے کنارے پر پہنچا۔ اس کے بعد پانچوں وقت کشتی میں اس دُعا کو اپنا وِردر کھے، جب طوفان کا سامنا ہوجائے تو جب تک طوفان دفع نہ ہو یہ دُعا پڑھتا رہے۔

حصولِ غناء اور تونگری کے لیے:

تین روز تک ہر روز بیس بار ''حزب البحر'' پڑھے، جب ''وَ انْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ'' پر پہنچے تو ستّر ۷۰ مرتبہ پڑھے ''يَا غَنِيُّ اَغْنِنِيْ يَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِيْ رِزْقًا طَيِّبًا وَّاسِعًا ۢ بِغَيْرِ حِسَابٍ'' اور ہر روز اپنی وسعت کے مطابق سات فقیروں کو روٹی شیرنی کے ساتھ دے تاکہ فتوح کے دروازے اس پر کھل جائیں۔

اَدائے قرض کے لیے:

تین روز تک ہر روز پندرہ بار پڑھے اور جب ''وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ'' پر پہنچے تو ستّر مرتبہ کہے ''اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ أَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ''۔

اِنشراح صدر اور زیادتی فہم کے لیے:

تین روز تک ہر روز قند یا گلاب یا شیرینی پر پڑھے اور جب ''بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ'' پر پہنچے تو سات مرتبہ ''رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ'' پڑھے لیکن چاہیے کہ ہر روز دن میں پڑھا کرے تاکہ دل کشادہ اور فہم زیادہ ہوجائے۔

کمالِ معرفت اور غلبۂ حال کے لیے:

تین روز تک ہر روز اُنّیس ۱۹ بار پڑھے اور جب ''مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ'' پر پہنچے تو ستّر مرتبہ کہے ''لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ'' ط ''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ كَمَالَ مَعْرِفَتِكَ وَ حَقِيْقَةَ الْيَقِيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ''

سلامتیٔ ایمان کے لیے:

تین روز تک ہر روز پڑھے جب "حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمَ" پر پہنچے تو ستّر بار کہے "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا صَادِقًا وَّیَقِیْنًا کَامِلاً وَّقُلْ رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَحْضُرُوْنَ پھر "یَاقَاهِرُ ذَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَاقَاهِرُ" سات مرتبہ پڑھے۔

ازافادات شاہ عارف المعروف میاں حضور دام ظلہ العالی:

شیخ المشائخ، ہادی السّالکین، قائد الواصلین، قبلہ حضرت سیدنا خواجہ حکیم صوفی طارق احمد شاہ عارف عثمانی ،قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی ، جہانگیری (المعروف میاں حضور) دامت برکاتہم العالیہ سے "دعائے حزب البحر" کے وہ اسرار دیکھنے کو ملے جو عموماً کتب میں نہیں پائے جاتے۔ان میں چند ذکر کیے جاتے ہیں نیز یہ تمام اعمال مجرب ہیں۔

اولاد کے لئے:

اگر کسی خاتون کو اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کے لیے ۴۹ چھوارے لیے جائیں اور ہر ایک چھوارے پر ۷ بار "حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ" پڑھیں پھر جس دن عورت ماہواری سے پاک ہو اسی دن سات چھوارے آدھا کلو دودھ میں ڈال کر اُبال لیے جائیں، اِن میں سے ۴ چھوارے مرد اور ۳ عورت کھائے، اسی طرح آدھا دودھ مرد پی لے اور آدھا عورت، سات دن تک یہ عمل کریں۔

جادو یا جنّات کی کاٹ کے لیے:

"حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ" چینی کی پلیٹ پر زعفران یا زردے کے رنگ (حلوائی والا) اور عرق گلاب سے لکھ کر پانی میں گھول کر پئیں، سات یا ۲۱ دن تک عمل کریں۔

دُشمنوں سے سامنا ہو جائے تو ان کے شر سے بچنے کے لیے:

"دعائے حزب البحر" کا یہ جملہ "سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا وَعَیْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا یُقْدَرُ عَلَیْنَا" ۷۰ مرتبہ پڑھیں۔ان شاء اللہ پڑھنے والے اور دُشمنوں کے مابین حجاب قائم ہو جائے گا اور دُشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

شرارتی بچّہ:

بچّے کی شرارت چھڑانے کے لیے یہ عمل کیا جائے۔ جب بچہ سوجائے تو اس کی پیشانی کا بال پکڑ کر ۷ مرتبہ ۷ دن تک ''وَاللّٰہُ مِنۡ وَّرَآئِہِمۡ مُّحِیۡطٌ بَلۡ ہُوَ قُرۡآنٌ مَّجِیۡدٌ فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّ ہُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ'' پڑھیں۔

بیماری کے لیے:

۷۰ مرتبہ ''حٰمٓ الۡاَمۡرُ وَجَآءَ النَّصۡرُ فَعَلَیۡنَا لَا یُنۡصَرُوۡنَ'' پھر ۷ مرتبہ ''اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ'' پوری سورت پڑھ کر پانی پر دم کریں، مریض کو یہ پانی استعمال کروائیں، پانی کم ہو تو اسی دَم کیے ہوئے پانی میں مزید پانی ملا لیں۔

قرضے کی وصولی کے لیے:

اگر کوئی قرض دبا لے اور ادائیگی میں ٹال مٹول سے کام لے تو ۷۰ مرتبہ ''وَاللّٰہُ مِنۡ وَّرَآئِہِمۡ مُّحِیۡطٌ'' پڑھیں، توجہ مقروض کے قلب کی طرف ہو، عمل کی مدّت حصول مراد تک ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مقروض جلد ہی قرض ادا کر دے گا۔

برائے حُب:

اگر گھر والوں یا میاں بیوی میں جھگڑا رہتا ہو تو ۷۰ مرتبہ ''مَرَجَ الۡبَحۡرَیۡنِ یَلۡتَقِیَانِ'' پانی پر پڑھ کر پلا دیں۔

برائے نفرت:

اگر کسی سے ناجائز تعلقات قائم ہو گئے ہوں تو ۷۰ مرتبہ ''بَیۡنَہُمَا بَرۡزَخٌ لَّا یَبۡغِیَانِ'' پانی پر پڑھ کر پلا دیں یا ۴۱ مرتبہ نمک پر دَم کر کے آگ میں جلا دیں۔

گھر کی حفاظت:

سورج گہن کے نظر آتے وقت سفید کیکر کی ایک پتلی سی ڈنڈی جھٹکے سے توڑ لیں اور گرہن کے دوران جتنی مرتبہ ہو سکے ''دعائے حزب البحر'' پڑھیں، اس نیت سے کہ کوئی چور، ڈاکو وغیرہ نہ آسکیں، جب تک چھڑی گھر میں رہے گی، گھر حفاظت میں رہے گا۔

برائے گمشدہ:

ایک دائرے کی صورت میں آیت مبارکہ ”وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ“ لکھیں اور دائرے کے اندر اُس گمشدہ شخص کا نام مع والدہ لکھیں، دو تعویذ بنائیں ایک پتھر کے نیچے اور دوسرا ہوا میں لٹکائیں، ان شاءاللہ تعالیٰ گم شدہ یا بھاگا ہوا شخص جلد واپس آجائے گا۔

قربِ الٰہی اور ولایت کے لیے:

کثرت سے اس آیت کا ورد کریں ”اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ“۔

کاٹ کے لیے:

(۱) جس کی کاٹ کرنی ہو اس کا نام مع والدہ کاغذ پر لکھ کر پانی سے بھرے ہوئے شیشے کے برتن کے نیچے رکھیں اور برتن میں دیکھتے ہوئے ”دعائے حزب البحر“ پڑھیں اور پھر چھری سے پانی کاٹ دیں، اس کے بعد پانی کو کسی درخت کے نیچے یا کسی پاک جگہ پر ڈال دیں۔

(۲) پانی سے برتن بھر کر چولہے پر رکھ دیں اور ”سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَلَكَ فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَامَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ (كٓهٰيٰعٓصٓ) (كٓهٰيٰعٓصٓ) (كٓهٰيٰعٓصٓ)“ کاغذ پر لکھ کر پانی میں ڈال دیں۔ پھر ”دعائے حزب البحر“ تین دفعہ پڑھیں، مریضوں کے نام مع والدہ اور مقصد لکھ کر اپنے پاس رکھ لیں اور اُس کی نیت کریں، پانی ٹھنڈا کر کے درخت وغیرہ کی جڑ میں ڈال دیں۔

بھاگے ہوئے کے لیے:

”وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ“ کے حروف تہجی کو الگ الگ ایک دائرے کے گرد لکھیں اور دائرے کے اندر اُس شخص کا نام مع والدہ لکھیں اور نیچے لکھیں ”حاضر ہو“۔ اس طرح دو کپڑوں پر لکھیں ایک کو وزن کے نیچے دبا دیں اور دوسرے کو اُس جگہ پر ہوا میں لٹکا دیں جہاں سے وہ شخص بھاگا ہے۔

اُمّ الصّبیان (سوکھے کی بیماری) کے لیے:

۳۳ بار ایک ہی سانس میں ”وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ“ پڑھ کر ایک لوکی پر دَم کریں اور بچے پر سے اُتار کر کسی درخت پر لٹکا دیں یا ”بِسْمِ اللہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ“ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

نرینہ اولاد کے لیے:

حمل کے ایک مہینے کے بعد ”فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ“ زعفران سے لکھ کر روزانہ ایک تعویذ پلائیں اور یہ عمل ۴۰ دن تک کریں۔

برائے ترقی روزگار:

”حَسْبِیَ اللہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ“ ۷۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

غصّہ کے لیے:

حٰمٓ عٓسٓقٓ زعفران سے لکھ کر ایک تعویذ روزانہ پئیں۔

عرق النساء/ ہر قسم کے درد کے لیے:

”بِسْمِ اللہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ“ ۷ مرتبہ پڑھ کر جھاڑ دیں، مریض غائب ہو تو اگر درد یا عرق النسا سیدھے عضو میں ہے تو اُلٹے کو جھاڑیں اور اگر اُلٹے میں ہے تو سیدھے عضو کو جھاڑیں، اگر مریض حاضر ہو تو جس میں ہے اُس کو جھاڑیں۔

خسرہ/ پیلیے/ حمل کی حفاظت کے لیے گنڈہ:

مریض کے قد کے برابر نیلے رنگ کی ۷ تاروں کی ایک ڈوری پر ۳، ۳ مرتبہ ”حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتَابِ مِنَ اللہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ“ پڑھ کر ۷ گرہیں لگائیں اور ہر گرہ پر ۳، ۳ مرتبہ یہ آیت پڑھیں اور دَم کریں نیز گنڈہ بناتے وقت کچھ شکر پر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص اور ۳ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دَم کریں اور بچوں کو کھلا دیں، اس کا ثواب بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کو ہدیہ کریں۔

قربِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے:

۴۶ یا ۹۲ بار ''اِنَّ وَلِیّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ'' پڑھیں اور تصور کریں کہ میں محفل رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوں۔

لطائف ستہ جاری کرنے کے لیے:

''دعائے حزب البحر'' کے شروع کے اسماء ''یَا اَللّٰہُ، یَاعَلِیُّ، یَاعَظِیْمُ، یَاحَلِیْمُ، یَاعَلِیْمُ'' کا وِرد کریں۔

رشتے کے لیے:

''وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ'' ۴۱ مرتبہ ایک چھٹانک لونگ پر دَم کر کے دیں، اس کے ۲۱ یا ۱۱ حصے کریں اور ہر حصّے کو ۲۱ یا ۱۱ مرتبہ اُتار کر آگ میں ڈال دیں، یہ عمل روزانہ کروائیں۔

آنکھوں کی بیماری کے لیے:

''وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰی اَعْیُنِھِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ'' گلاب کے پھول پر ۲۱ مرتبہ دَم کر کے رات کو آنکھ پر باندھیں اور صبح کو ٹھنڈا کر دیں یہ عمل ایک ہفتہ تک کریں یا عرق گلاب پر ۷۰ مرتبہ دَم کر کے آنکھ میں ڈالیں۔

عضو کے بڑھ جانے کی تکالیف کے لیے (جگر، تلی وغیرہ):

''حٰمٓ اَلْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ'' ۲۰۶ مرتبہ پانی پر دَم کر کے دیں۔

مال بیچنے کے لیے:

اگر مال نہ بکتا ہو تو ۷۲ مرتبہ ۹ دن تک ''حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا'' (فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ) پڑھیں اور اس مال پر دَم کریں، ان شاءاللہ تعالیٰ جلد مال بک جائے گا۔

گردہ کے بیماروں کے لیے تعویذ:

گردے کی شکل میں یہ دُعا لکھیں ''بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ''

رسولی والے کے لیے:

(۱) کالادانہ (حرمل) تھوڑا سالے کر تین بار "دعائے حزب البحر" پڑھیں، صبح دوپہر شام چٹکی بھر کھائے۔

(۲) رسولی کے برابر ۷ ڈلیاں لاہوری نمک کی لے کر ہر ڈلی پر ایک بار "دعائے حزب البحر" پڑھیں، مریض ۷ مرتبہ رسولی پر رگڑ کر پانی میں ڈال دے، نیت یہ کرے کہ جوں جوں یہ ڈلی پانی میں گھلے گی میری رسولی بھی ختم ہوگی۔

جادو کی کاٹ کے لیے:

اگر کوئی جادو کسی طریقے سے ختم نہ ہوتا ہو تو ہر منگل کو سمندر کے پانی پر تین مرتبہ "دعائے حزب البحر" پڑھ کر دیں اور مریض کو نہانے کا بتائیں یہ عمل تین منگل تک کیا جائے۔

برائے حفاظت گھر:

"شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ" (وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا) لکھ کر دروازے پر لگا دیں۔

جنّات کے اثرات دفع کرنے کے لیے:

اگر جنات جلا دیے گئے ہوں یا چھوڑ کر جا چکے ہوں مگر مریض کے جسم میں درد باقی ہو تو ۱۳ مرتبہ "دعائے حزب البحر" تیل پر دَم کر کے دیں، وہ اس تیل کو درد کے مقام اور تمام ناخنوں پر لگائے۔

"دعائے حزب البحر" کے دیگر وظائف:

مولانا حسن نظامی رحمۃ اللہ علیہ ہندوستان میں "دعائے حزب البحر" کے بڑے عاملین میں سے تھے، انہوں نے "اعمالِ حزب البحر" کے نام سے "دعائے حزب البحر" اور اس کے خواص سے متعلق ایک کتاب تالیف کی ہے، درج ذیل سطور میں اس کتاب سے چند اعمال ذکر کیے جاتے ہیں۔

ہر مراد کی کنجی:

"يَا اللّٰهُ اَنْتَ رَبِّيْ يَا اللّٰهُ اَنْتَ حَسْبِيْ" یہ عمل دِین و دُنیا کے ہر مقصد اور ہر ضرورت کے لیے مفید ہے۔ خصوصاً کسی خاص مصیبت یا کسی خاص خطرے یا کسی خاص مقدمے کے لیے اس کا پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے میرا مجرب ہے، مگر یہ دوسرے سے پڑھوانے کی چیز نہیں ہے جس شخص کا کام ہو اسی کو پڑھنا چاہیے، تہجد کے وقت پڑھا جاتا ہے، روزانہ پڑھنے کی تعداد سات سو (۷۰۰) ہے، پانچ سو

(۵۰۰) کھڑے ہو کر اور ایک سو (۱۰۰) بیٹھ کر اور ایک سو (۱۰۰) لیٹ کر پڑھنا چاہیے، سات دن کا نصاب ہے، کسی قسم کا پرہیز وغیرہ نہیں ہے لیکن باوضو اور قبلہ رو ہونا ضروری ہے روشنی چاہے ہو یا نہ ہو۔

رد بلا:

"اُنْصُرْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ" اس عمل کا کوئی نصاب یا زکوٰۃ مقرر نہیں ہے، جب کسی شخص پر کوئی مصیبت آ جائے یا کسی بلا کا اندیشہ ہو تو وہ اور اس کے بیوی بچے اور دوست احباب مل کر رات کے اندھیرے میں گیارہ سو (۱۱۰۰) دفعہ اس دُعا کو پڑھیں خدا نے چاہا تو ایک ہی رات کے پڑھنے میں بلا اور مصیبت ٹل جائے گی۔

کشائش رزق:

"وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ" اس عمل کا نصاب مقرر ہے اور یہ رزق کی ترقی اور روزگار حاصل ہونے اور غیبی برکت میسّر آنے کے لیے بہت مفید ہے، صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک پڑھا جاتا ہے، ایک سو تیئیس (۱۲۳) مرتبہ پڑھنا چاہیے، اس دُعا کے ۲۳ حروف ہیں گیارہ نقطے والے ہیں، بارہ بے نقط ہیں جس دن عمل شروع ہو اس دن مشرق کی طرف منہ کر کے ایک سو تیئیس (۱۲۳) مرتبہ پڑھا جائے اس کے بعد دوسرے دن مغرب کی طرف منہ کر کے پڑھا جائے، اس کے بعد تیسرے دن جنوب کی طرف منہ کر کے پڑھا جائے، پھر چوتھے دن شمال کی طرف رُخ کر کے پڑھا جائے، چار دن میں اس کا نصاب پورا ہو جاتا ہے، چوتھے روز پاؤ بھر کشمش اور پاؤ بھر بھنے ہوئے اور چھلے ہوئے چنے ملا کر حضرت خواجہ خضر علیہ السلام کی نیاز دی جائے اور پھر وہ چنے اور کشمش روزانہ تھوڑے تھوڑے عامل خود ہی کھا لیا کرے، ساتویں دن خدا نے چاہا اس کے رزق میں کشائش کے آثار پیدا ہو جائیں گے یا خواب میں اس کو کشائشِ رزق کے طریقے اور راستے بتا دیے جائیں گے۔ اس عمل کو عورت، مرد، مسلم، غیر مسلم سب ہی کر سکتے ہیں، بہت مفید ہے اور بہت با تاثیر ہے۔ دورانِ عمل کسی قسم کا پرہیز اور احتیاط نہیں ہے۔

دستِ غیب:

"وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ" اس عمل کی بھی زکوٰۃ مقرر ہے اور یہ عمل رزق کی ترقی اور غیبی ذرائع سے رزق کی فراخی اور تجارتی کاروبار میں برکت کے لیے بہت مفید ہے، اکیّس دن پڑھا جاتا ہے، ایک سو بائیس (۱۲۲) دفعہ عشاء کی نماز کے بعد روزانہ پڑھنا چاہیے، پہلی تاریخ

سے شروع ہو اور اکّیس (۲۱) تاریخ کو ختم ہو، کوئی احتیاط اور پرہیز اس عمل میں نہیں ہے۔ سب حلال چیزیں کھانے کی اجازت ہے، کئی آدمی مل کر بھی کر سکتے ہیں۔ کسی دوسرے کے واسطے پڑھنا ہو تب بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

’’بِسۡمِ اللّٰہِ بَابُنَا‘‘ کو لکھ کر گھر کے دروازے پر لگانے کی برکت:

اگر ’’بِسۡمِ اللّٰہِ بَابُنَا‘‘ کسی پتھر پر یا کسی اور دھات پر یا کاغذ پر لکھ کر اپنے گھر کے دروازے پر لگا دیا جائے تو بہت برکت ہوگی اور اس گھر کی بلائیں دُور ہوں گی، اس میں کسی عمل اور نصاب کی ضرورت نہیں ہے۔ ’’دعائے حزب البحر‘‘ کے کسی عامل سے اس کو لکھوا لیا جائے یا عامل کی اجازت سے کوئی کاتب لکھ دے، میری طرف سے بھی اجازت ہے۔

حصولِ اولاد:

اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو یا زندہ نہ رہتی ہو یا نرینہ اولاد نہ ہو تو اس عمل کا نصاب اَدا کرے ’’حٰمٓ الۡاَمۡرُ وَ جَآءَ النَّصۡرُ‘‘ یہ عمل نو دن تک عروجِ ماہ میں نمازِ مغرب کے بعد پڑھا جاتا ہے، ایک سیب اپنے سامنے رکھ لیا جائے اور نو سو مرتبہ یہ عمل پڑھا جائے اور پڑھ کر سیب پر دم کر دیا جائے اور پھر وہ سیب آدھا خاوند کو کھلا دیا جائے اور آدھا بیوی کو، سیب کو چھیلا نہ جائے، البتہ اندر کے بیج اس کے نکال دیے جائیں، اسی طرح نو دن تک نو سیب کھلائے جائیں اور عمل کے دوران یہ تصور قائم رکھا جائے کہ اگر اولاد نہ ہوتی ہو تو خدا اولاد دے اور اگر زندہ نہ رہتی ہو تو خدا زندہ رکھے اور اگر لڑکا نہ ہوتا ہو تو خدا لڑکا دے، بہت مفید و مجرب ہے۔ ہر شخص کو اس کے کرنے کی اجازت ہے، کوئی پرہیز وغیرہ اس میں نہیں ہے۔

رفیقِ نسواں:

یہ عمل عورتوں کے لیے مخصوص ہے، یعنی اگر عورتوں کو کسی قسم کی تکلیف پیش آئے تو وہ یہ عمل کریں، خدا نے چاہا کامیابی ہوگی، مثلاً کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے تکلیف ہے، یا اپنے ماں باپ کی طرف سے تکلیف ہے، یا سسرال میں ساس نندیں وغیرہ ستاتی ہیں یا اولاد کی طرف سے دُکھ ہے یعنی اولاد نافرمان ہوگئی ہے، خاوند کے مرجانے یا وارثوں کے اُٹھ جانے کی وجہ سے کوئی تکلیف ہے تو یہ عمل مفید ہوگا۔ عمل یہ ہے ’’سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَیۡنَا‘‘ یہ عمل رات کو عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ پڑھا جاتا ہے اور اکّیس (۲۱) دن میں اس کا نصاب

اَدا ہوجاتا ہے۔ بیچ میں ناغہ نہ ہونا چاہیے، اس واسطے ایسی تاریخوں میں شروع کیا جائے کہ نسوانی ایّام نئے نئے ختم ہوئے ہوں تاکہ اکیس دن تک مسلسل پڑھا جاسکے، کیونکہ عورتوں کے لیے مہینہ میں اندازاً ایک ہفتہ ایسا ہوتا ہے کہ جن میں وہ نماز بھی نہیں پڑھ سکتیں اور اس زمانے میں یہ عمل بھی نہیں ہوسکے گا۔ دورانِ عمل کھانے پینے کا کوئی پرہیز نہیں ہے، صرف یہ پابندی ہے کہ جس وقت اور جس جگہ پہلے دن عمل شروع کیا جائے اسی جگہ اسی وقت اکّیس (۲۱) دن تک جاری رہے، جگہ اور وقت میں تبدیلی ہرگز نہ ہو، ورنہ عمل کا کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا، اس عمل میں رجعت کا کوئی اندیشہ نہیں ہے، اگرچہ یہ عمل باموکل ہے کیونکہ اس عمل کے چند فرشتے مؤکل بھی ہیں جن کا تعلق عرشِ اعظم سے ہے اور عامل عورتوں کو خواب میں وہ فرشتے نظر بھی آتے ہیں اور اچھے مشورے بھی دیتے ہیں۔ عمل پڑھنے سے پہلے وضو کرلینا چاہیے اور خوشبو پاس رکھنی چاہیے، روشنی ہو تب بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ جب اکّیس دن پورے ہوجائیں اور نصاب اَدا ہوجائے تو پھر اپنے کسی مقصد کے لیے اس کو صرف اٹھارہ مرتبہ پڑھنا کافی ہے کیونکہ اس عمل کے حرف بھی اٹھارہ ہیں اور اٹھارہ دفعہ پڑھ کر خدا سے دُعا کرنی چاہیے ان شاءاللہ تعالیٰ مراد بہت جلد پوری ہوجائے گی۔ اس عمل کی سب عورتوں کو اجازت دیتا ہوں۔

دفعِ زہر:

یہ عمل زہر اور نظر اور سحر تینوں کو مفید ہے یعنی اگر کسی شخص پر نظر ہوگئی ہو یا کسی نے سحر کردیا ہو یا زہر کھلانے کا شبہ ہو تو یہ عمل مفید ہوگا اور اگر اس عمل کا عامل پانی دَم کرکے پلائے اور عمل کا نقش لکھ کر گلے میں ڈال دے یا بازو پر باندھ دے تو جادو اور نظر اور زہر اس پر اثر ہی نہ کرسکیں گے۔ اس عمل کا نصاب مقرر ہے اور عمل یہ ہے "بِسمِ اللہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ" (ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع وہ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی) یہ عمل صبح سورج کے طلوع کے وقت اور دوپہر کو ٹھیک زوال کے وقت اور شام کو ٹھیک غروب کے وقت سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے عامل کھڑے ہوکر پڑھتا ہے اور اپنے دونوں ہاتھ کلائیوں تک پانی کے اندر ڈبوئے رکھتا ہے، چالیس دن مسلسل پڑھنا چاہیے ناغہ نہ ہو کھانے پینے کی کوئی احتیاط نہیں اور سوائے مذکورہ ترتیب کے اور کوئی ترکیب بھی نہیں ہے، جب نصاب پورا ہوجائے تو ایک دفعہ پڑھ کر دَم کردینا کافی ہے۔ پانی پر دَم کیا جائے یا کسی اور کھانے پینے کی چیز پر اس کے کھلانے پلانے سے نظر بد اور جادو اور زہر کا اثر جاتا رہے گا اور اگر تندرست آدمی پر سات روز تک مسلسل یہ عمل دَم کیا جائے تو پھر اس شخص پر نظر اور سحر اور زہر کا اثر نہ ہوگا، ان شاءاللہ جل جلالہٗ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

دُعائے حِزْبُ الْبَحَر

سندِ دعائے حزب البحر:

''دعائے حزب البحر'' کی سند کے بارے میں شیخ کے بعض معاصرین نے یہ فرمایا جس کو شیخ عبدالوہّاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے ''سنن کبریٰ'' میں نقل کیا ہے کہ: **''وَاللّٰهِ لَقَدْ اَخَذْتُ مِنْ فَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حَرْفًا حَرْفًا''** بخدا اس حزب کو میں نے لفظ بہ لفظ حضور سیّد عالم ﷺ سے سیکھا ہے، حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے صحرائے عیذاب میں اپنے مریدوں اور معتقدوں سے اس حزب کی بابت یہ وصیت کی: **''اِحْفَظُوْا لِأَوْلَادِكُمْ، فَاِنَّ فِيْهِ الْاِسْمَ الْاَعْظَمَ''** اپنی اولاد کو یہ حزب زبانی یاد کراؤ، بے شک اس میں اسمِ اعظم ہے۔

شانِ ظہور:

یہ دعائے مبارکہ سیّدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو دربارِ رسالت ﷺ سے سمندر میں عطا کی گئی، عارف باللہ شیخ احمد بن محمد بن عیاد شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے **''المفاخر العُليّة فی مآثر الشاذلیہ''** اور دیگر متعدد علماء نے اپنی کتب میں بیان کیا کہ حج کے موسم میں جب قاہرہ کے لوگ حج کو جا چکے تھے، امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مریدین سے فرمایا کہ ہمیں غیب سے حج کا حکم ہوا ہے، لہٰذا سفر کے لیے جہاز کا انتظام کیا جائے، اس وقت اکثر جہاز تو عازمین حج کو لے کر روانہ ہو چکے تھے ایسے میں ایک عیسائی کا جہاز دستیاب ہو سکا، سیّدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدین سمیت اس جہاز میں عازمِ سفر ہوئے، ابھی جہاز قاہرہ سے نکلا ہی تھا کہ اچانک مخالف سمت کی تند و تیز ہوا چلنے لگی، سفر موقوف کر کے لنگر ڈال دیئے گئے، موافق ہوا کا انتظار کیا جانے لگا مگر ایک ہفتہ گزر جانے کے باوجود موافق ہوا میسر نہ آئی، امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے مخالفین و معاندین نے طعنے دینے شروع کر دیئے کہ کہتے تھے مجھے غیب سے حج کا حکم ہوا اور اب قدرتِ خداوندی سے حج کو نہیں جا پا رہے ہیں، یہ باتیں سن کر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو قلق ہوا، آپ نے زبان سے کچھ نہ کہا کہ اولیاء کرام کا یہی شعار ہے، ایک دن آپ اسی اضطراب کے عالم

میں قیلولہ کے لیے آرام فرما ہوئے،خواب میں سرکارِ دو عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے، سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ابوالحسن یہ دعاء پڑھو، آپ نے بیدار ہو کر عطا کردہ دعاء پڑھی۔اس کے بعد جہاز کے عیسائی کپتان سے فرمایا کہ لنگر اٹھا دو، اس نے عرض کی: حضور! اگر لنگر کھول دیں گے تو جہاز جدّہ جانے کے بجائے دوبارہ قاہرہ پہنچ جائے گا، آپ نے فرمایا کہ تم جہاز کے لنگر کھول دو، اللہ تعالیٰ کرم فرمائے گا۔آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حکم پر جہاز کا کپتان لنگر کھولنے کے لیے بڑھا تو موافق سمت کی اتنی تیز ہوا چلنے لگی کہ لنگر کھولنا ممکن نہ رہا اور لنگر کو کاٹنا پڑا، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی اس کرامت کو عیسائی کپتان کے دو جوان بیٹے دیکھ کر اسی وقت مسلمان ہو گئے، اپنے بیٹوں کے مسلمان ہونے پر عیسائی کپتان کو نہایت افسوس ہوا اور وہ رات کو اسی غم کی حالت میں سو گیا۔اس کپتان نے خواب میں دیکھا کہ سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے مریدین کے ہمراہ جنت میں داخل ہو رہے ہیں اور ان کے پیچھے پیچھے اس کے دونوں بیٹے بھی تھے، یہ منظر دیکھ کر اُس عیسائی کپتان نے بھی جنت میں داخل ہونا چاہا تو فرشتوں نے اسے روک دیا اور کہا کہ تم اس کے اہل نہیں ہو، عیسائی کپتان کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے عقائد سے توبہ کی اور سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا۔

”دعائے حزبُ البحر“ کے بعض خواص:

حضرت ابن عیاد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اسے طلوعِ آفتاب کے وقت پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو مقبول، اس کی تکلیف کو دفع اور لوگوں کے درمیان اس کی قدر و منزلت کو بلند، اس کے سینے کو اپنی توحید کے لیے کشادہ، اس کے کام کو آسان اور اس کی تنگدستی کو کشادگی میں تبدیل فرما دے گا، جنّ و انس کے شر سے امن اور زمین و آسمان کی بلاؤں سے حفاظت فرمائے گا۔

امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میرا یہ حزب بغداد میں پڑھا جاتا تو وہ چھینا نہ جاتا۔یہ حزب وفا ہونے والا وعدہ اور حفاظت کرنے والی ڈھال ہے، اس کو پڑھنے سے راہ سلوک کی ابتداء کرنے والوں کے لیے اسرار شافی اور نہایت والوں کے لیے انوارِ صافی حاصل ہوتے ہیں، مزید یہ کہ:

(۱) جس مکان میں میرا یہ حزب پڑھا گیا وہ آفات و بلیّات سے محفوظ رہا۔

(۲) جس کسی نے ظالم کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے پڑھا وہ شر سے محفوظ رہا۔

(۳) جس نے روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھا وہ حوادثِ زمانہ سے محفوظ رہا، وہ غنی ہوا اور اس کی حرکات وسکنات میں سعادتِ دینی ودنیوی کا وجود ہوگا۔

(۴) جس نے جمعہ کی ساعتِ اُولیٰ میں پڑھا وہ آفات سے امن میں رہا۔

(۵) جس گھر میں پڑھا گیا وہ گھر جلنے سے محفوظ رہا۔

(۶) جس لاش پر اس حزب کو لکھ کر لٹکا دیا جائے وہ لاش وحشی جانور اور پرندوں کا لقمہ بننے سے محفوظ رہی۔

(۷) جو کوئی جمعہ کی پہلی ساعت میں اسے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالے گا۔

(۸) جو کوئی اپنی مراد حاصل کرنا چاہے تو وہ فجر کی نماز کے بعد دس بار سورۂ یٰسین پڑھے اور اس کے بعد ستر بار اس دعا کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مراد کو پورا کردے گا۔

(۹) جو کوئی اس حزب پر باقاعدگی اختیار کرے وہ ڈوب کر یا آسمانی بجلی یا آگ میں جل کر یا اچانک مرنے سے محفوظ ہو جائے گا۔

(۱۰) اگر جہاز کے موافق ہوا نہ چلتی ہو تو یہ حزب پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے فوراً موافق ہوا چلے گی۔

(۱۱) اگر شہر کے اردگرد دیواروں یا کسی گھر یا مکان کی دیواروں پر اس دعا کو لکھ دیا جائے وہ شہر، گھر یا مکان حادثات وآفات سے محفوظ ہو جائے گا۔

(۱۲) جنگوں میں اس دعا کی بہت اہمیت ہے۔

(۱۳) یہ ہر مدمقابل کے خلاف دعائے غلبہ ونصرت ہے۔

اعتصام دعائے حزب البحر

وَإِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى

اور (اے محبوب) جب تمہارے حضور وہ حاضر ہوں، جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو اِن سے فرماؤ تم پر سلام تمہارے رب

نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَ

نے اپنے ذمۂ کرم پر رحمت لازم کرلی ہے کہ تم میں جو کوئی نادانی سے کچھ بُرائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور

اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ

سنور جائے تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسی طرح ہم آیتوں کو مفصّل بیان فرماتے ہیں اور اس لیے کہ مجرموں کا

الْمُجْرِمِيْنَ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ

راستہ ظاہر ہوجائے۔ تم فرماؤ مجھے منع کیا گیا ہے کہ انہیں پوجوں جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، تم فرماؤ مَیں تمہاری خواہش

اَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ

پر نہیں چلتا یوں ہو تو میں بہک جاؤں اور راہ پر نہ رہوں۔{سورۃ الانعام: ۵۴-۵۶} پھر غم کے بعد تم پر

بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

چین کی نیند اُتاری کہ تمہاری ایک جماعت کو گھیرے تھی اور ایک گروہ کو اپنی جان کی پڑی تھی،

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ

اللہ پر بے جا گمان کرتے تھے جاہلیت کے سے گمان، کہتے اس کام میں کچھ ہمارا بھی اختیار ہے

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ

تم فرمادو کہ اختیار تو سارا اللہ کا ہے۔ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے، کہتے ہیں: ہمارا کچھ بس ہوتا

لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ

تو ہم یہاں نہ مارے جاتے تم فرمادو کہ اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے جب بھی جن کا مارا جانا لکھا جاچکا تھا

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ

اپنی قتل گاہوں تک نکل کر آتے اور اس لیے کہ اللہ تمہارے سینوں کی بات آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے

لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ {اٰل عمران: ۱۵۴} {مُحَمَّدٌ

اسے کھول دے اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے (سورۂ آل عمران: ۱۵۴) محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے ،

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ

سجدے میں گرتے ،اللہ کا فضل و رضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے

السُّجُوْدِ ط ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ

نشان سے ، یہ ان کی صفت توریت میں اور ان کی صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا

شَطْأَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ

پٹھا نکالا پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے

الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ أَجْرًا عَظِيْمًا

دل جلیں اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا {الفتح:۲۹}

الف، ب، ت، ث، ج، ح، خ، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف،

(حروف تہجی ایک سانس میں پڑھے جائیں)

ق، ك، ل، م، ن، و، ھا، لا، ء، ى، يَارَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَارَبِّ۔

اے رب سہل کر اور آسان کر اور مشکل نہ کر ہم پر اے رب

اَلْحِزْبُ الْبَحْرِ

اَللّٰهُمَّ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَ عِلْمُكَ حَسْبِيْ

اے اللہ! اے بلند! اے عظیم! اے حلم والے! اے بہت علم والے! تو میرا رب ہے اور تیرا علم میرے لئے کافی ہے،

فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

میرا رب بہترین پروردگار ہے،اور مجھے کفایت کرنے والا بہترین ہے توجس کی چاہے مدد فرماتا ہے، اور تو زبردست

الرَّحِيْمُ نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَ الْاِرَادَاتِ

رحیم ہے، ہم تجھ سے اپنی حرکات، سکنات ، کلمات ، ارادوں

وَ الْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوْكِ وَالظُّنُوْنِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ

اور دل کے گمانوں میں ایسے شکوک و شبہات اور اوہام سے حفاظت کا سوال کرتے ہیں جو دلوں کیلئے

مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ ﴿ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا

تیری غیبی باتوں کو جاننے میں پردہ بن جاتے ہوں۔ ﴿ تو یقینا مومنوں کو آزمائش میں مبتلا کیا گیا اور انہیں شدت سے ہلایا گیا،

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا

ایسے میں منافقین اور وہ جن کے دلوں میں مرض ہے کہتے ہیں کہ اللہ اور رسول (ﷺ) نے ہم سے جو وعدہ کیا وہ دھوکہ کے

غُرُوْرًا ﴾ فَثَبِّتْنَا وَ انْصُرْنَا وَ سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى

سوا کچھ نہیں ﴾ لہذا تو ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد فرما اور ہمارے لئے اس سمندر کو مسخر کردے جس طرح تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام

وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ

کیلئے سمندر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلئے آگ اور حضرت داؤد علیہ السلام کیلئے پہاڑ اور لوہا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کیلئے ہواؤں

وَ الشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ وَ سَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

اور جنّات اور شیاطین کو مسخر فرمایا اور تو ہمارے لئے مسخر کردے ہر سمندر کو جو زمین اور آسمانوں

وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَ بَحْرَ الدُّنْيَا وَ بَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَ سَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ

اور ملک وملکوت میں ہے اور دنیا کے سمندر اور آخرت کے سمندر کو اے وہ ذات! جس کے قبضے میں ہر چیز کی بادشاہت ہے

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ ۔ ﴿ كٓهٰيٰعٓصٓ ﴾ ﴿ كٓهٰيٰعٓصٓ ﴾ ﴿ كٓهٰيٰعٓصٓ ﴾ اُنْصُرْنَا

تو ہمارے لئے ہر چیز مسخر فرما دے۔ ﴿ كٓهٰيٰعٓصٓ ﴾ (حروف مقطعات) تو ہماری مدد فرما

فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

بیشک تو سب سے بہتر مددگار ہے تو ہمارے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے کہ تو سب سے بہتر کھولنے والا ہے تو ہمیں بخش دے کہ تو سب

الْغَافِرِيْنَ وَ ارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

سے بہتر مغفرت فرمانے والا ہے تو ہم پر رحم فرما کہ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے اور تو ہمیں رزق عطا فرما کہ تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے،

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ

تو ہمیں ہدایت عطا فرما اور ظالموں سے نجات دے اور ہم پر ایسی پاکیزہ ہوا چلا جیسا کہ تیرے علم میں ہے

وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ

اور تو پھیلا دے اسے ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں سے اور اس کے ذریعے سے تو ہمیں دین و دنیا و آخرت میں باعزت

السَّلَامَةِ وَ الْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

سلامتی اور عافیت سے اٹھا، کہ بے شک تو ہر شے پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ

اے اللہ! تو ہمارے کاموں کو آسان فرمادے، ہمارے دلوں اور جسموں کو راحت عطا فرما ہمارے دین و دنیا کی سلامتی وعافیت

دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَّنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى

کے ساتھ اور تو سفر میں ہمارا رفیق اور ہمارے گھروں میں ہمارا نگہبان ہو جا اور تو ہمارے دشمنوں کے چہروں پر پردہ ڈال

وُجُوْهِ أَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا

دے اور ان کے ٹھکانوں میں مسخ کردے ، تاکہ وہ ہم تک نہ آ سکیں اور نہ

الْمَجِيَّ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنّٰى

جا سکیں اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا دیں (اندھا کردیں) پھر وہ راستے کو ڈھونڈیں تو کیسے دیکھ پائیں گے؟

يُبْصِرُوْنَ ، وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا

اور اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کے ٹھکانوں پر مسخ کردیں تو وہ نہ جاسکیں گے اور نہ ہی لوٹ

وَّلَا يَرْجِعُوْنَ {يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ

سکیں گے۔ {یٰسٓ حکمت والے قرآن کی قسم ! بے شک آپ رسولوں میں سے ہو، سیدھی راہ پر ہو،

مُّسْتَقِيْمٍ ، تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ

خدائے رحیم کا نازل کردہ ہے، تاکہ آپ اس قوم کو تنبیہ کریں کہ جن کے باپ دادا متنبہ نہیں کیے گئے تو وہ

غَافِلُوْنَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۔ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ

غافلین میں سے ہیں بے شک ان میں اکثر پر حق واضح ہو چکا ہے، پس وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ بے شک ہم نے ان کی

اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ، وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں، پس وہ ان کی ٹھوڑیوں تک ہیں، اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ}شَاهَتِ

کردی ہے اور پیچھے بھی تو ہم نے ان پر پردہ کردیا ہے تو وہ دیکھ نہیں سکتے } چہرے بگڑ گئے ،

الْوُجُوْهُ ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ {وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط

چہرے بگڑ گئے ، چہرے بگڑ گئے، { اور رب حیّ و قیوم کیلئے چہرے جھک گئے،

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا} {طٰسٓ} {طٰسٓمّٓ} {حٰمٓ} {عٓسٓقٓ} {مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

یقیناً وہ ناکام رہا جس نے اپنے اوپر ظلم کیا} {طٰسٓ} {طٰسٓمّٓ} {حٰمٓ} {عٓسٓقٓ} (حروف مقطعات) {اس نے دو سمندر جاری

يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ}، حٰمٓ

گئے، وہ آپس میں ملتے ہیں، ان کے بیچ میں پردہ ہے، حد سے تجاوز نہیں کرتے} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} {حٰمٓ} (حروف مقطعات)

الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ {حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

معاملہ گرم ہوگیا اور خدا کی مدد آگئی، چنانچہ ہمارے خلاف ان کو مدد نہیں ملے گی، {حٰم قرآن کا اتارنا اللہ زبردست

الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا

بہت علم والے بخشنے والے، توبہ قبول کرنے والے، سخت عذاب فرمانے والے، بڑے نام والے کی طرف سے ہے، اس کے سوا کوئی بادشاہت

هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ}، بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا، تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا {يٰسٓ} سَقْفُنَا،

کے لائق نہیں اور اسی کی طرف لوٹنا ہے} بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے (سورہ تبارک) ہماری دیواریں ہیں {سورہ یٰسٓ} ہماری چھت ہے،

{كٓهٰيٰعٓصٓ} كِفَايَتُنَا {حٰمٓ} {عٓسٓقٓ} حِمَايَتُنَا {فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

{کٓھٰیٰعٓصٓ} ہماری کفایت ہے {حٰمٓ} {عٓسٓقٓ} ہماری پناہ گاہ ہے {ان کے مقابلے میں تمھیں اللہ کافی ہے اور وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ} (۳ مرتبہ) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

سننے اور جاننے والا ہے }عرش کا پردہ ہم پر لٹکا ہوا ہے اور خدا کی نگاہ ہمیں دیکھ رہی ہے، خدا کی مدد سے

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا {وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ

ہم پر غالب نہ آسکیں گے {اور اللہ ان کو گھیرے ہوئے ہے (یہ مذاق نہیں) بلکہ یہ قرآن مجید

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ} {فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ} (۳ مرتبہ) {اِنَّ وَلِيِّيَ

لوح محفوظ میں ہے} {پس اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے} {بے شک میرا مددگار

اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ} (۳ مرتبہ) {حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی ہے اور وہی نیکوں کا مددگار ہے} {میرے لئے اللہ کافی ہے نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ} (۳ مرتبہ) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ

سوائے اس کے، اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے} اللہ کے نام سے جس کے نام (کی برکت) سے

لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (۳ مرتبہ)

زمین و آسمان میں کوئی چیز بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا اور علم والا ہے

{وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ} (۳ مرتبہ) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

{اور نہ کوئی برائی سے بچنے کی طاقت ہے، اور نہ ہی کوئی نیکی کرنے کی قوت ہے، مگر اللہ برتر و عظیم کے فضل سے} اور اے اللہ تو رحمت وسلامتی نازل

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل اور اصحاب پر اور تمام تعریفیں اللہ ربُّ العالمین کیلئے ہیں

سورۃ الفاتحہ مکمل ایک بار پڑھیں

اختتام دعائے حزب البحر

یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ اُکْسُنِیْ مِنْ نُوْرِكَ وَ عَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِكَ وَ فَھِّمْنِیْ

اے اللہ، اے نور، اے حق، اے مبین پہنا مجھ کو اپنے نور سے اور سکھا مجھ کو تو اپنے علم سے اور سمجھ دے مجھ کو

عَنْكَ وَ اَسْمِعْنِیْ مِنْكَ اَبْصِرْنِیْ بِكَ وَ اَقِمْنِیْ بِشُھُوْدِكَ وَ عَرِّفْنِیْ الطَّرِیْقَ

اپنی طرف سے اور مجھے سنا اپنی طرف سے اور دکھلا تو مجھ کو ساتھ اپنے اور مجھے اپنے شہود کے ساتھ قیام عطا فرما اور اپنی راہ سے مجھے

اِلَیْكَ وَ ھَوِّنْھَا عَلَیَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا سَمِیْعُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیُّ

آگاہی بخش اور اس کا طے کرنا میرے لئے اپنے فضل سے آسان کر دے، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے، اے سننے والے، اے حلم والے، اے بلند مرتبہ

یَا عَظِیْمُ اِسْمَعْ دُعَائِیْ بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ اٰمِیْنَ ط اٰمِیْنَ ط اٰمِیْنَ ط

اے عظمت والے، سن تو میری دعا کو اپنی خاص مہربانی سے، ایسا ہی ہو، ایسا ہی ہو، ایسا ہی ہو،

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ كُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ

پناہ مانگتا ہوں کلماتِ خدا کے ذریعے جو سب کے سب پورے کامل ہیں اور اس چیز کی برائی سے جسے اس نے پیدا کیا ہے، اے بڑے غلبے والے! اے

یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَائِمَ النِّعَمِ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ یَا وَاسِعَ الْعَطَایَا

ہمیشہ احسان کرنے والے! اے ہمیشہ نعمت دینے والے! اے رزق کو فراخ کرنیوالے! اے بخششوں کے کشادہ کرنیوالے! اے بلاؤں کو دور کرنیوالے!

یَادَافِعَ الْبَلَایَا۔یَا حَاضِرًا لَّیْسَ بِغَائِبٍ یَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ

اے وہ ذات کہ (اپنے علم وقدرت سے) حاضر ہے کسی وقت غائب نہیں اے وہ ذات کہ موجود ہے سختیوں کے وقت، اے بھید کے اچھے رکھنے والے! اے پوشیدہ

یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا حَلِیْمًا لَّا یَعْجَلُ اِقْضِ حَاجَتِیْ

مہربانی کرنیوالے! اے لطیف کام کرنیوالے! اے بردبار کہ نہیں جلدی کرتا، پوری کر میری حاجت اپنی

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ

رحمت سے اے مہربانوں سے زیادہ مہربان، اے اللہ! میں تجھ سے تیرے نام کے ذریعے مانگتا ہوں، جو مخزون ہے، پوشیدہ ہے،

السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ الْمُقَدَّسِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَهَّر الطَّاهِرِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهُوْرُ

سلام ہے ، اتارا گیا ہے ، پاک ہے ، پاکیزہ ہے ، اے دہر! اے دیہور!

يَا دَيْهَارُ يَا اَزَلُ يَا اَبَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اے دیہار! اے ازل! اے ابد! اے وہ ذات کہ جو پیدا نہیں ہوئی اور نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہیں اسکا کوئی ہمسر، اے وہ ذات کہ

يَا مَنْ لَّمْ يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ

اس کو ہمیشگی ہے "یاھو، یاھو، یاھو" اے وہ ذات کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ، اے وہ ذات کہ جو نہیں جانتا اپنے آپ کو مگر وہی جانتا ہے اے ثابت اپنی ذات میں!

يَا كَانَ يَا كَيْنَانُ يَا رُوْحُ يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ يَا كَائِنُ بَعْدَ

اے موجود ذات میں! اے عالم کے لئے روح! اے وہ ذات کہ موجود تھی ہر وجود سے پہلے! اے وہ ذات کہ ہر موجود کے بعد

كُلِّ كَوْنٍ اِهْيًا اِشْرَاهِيًا آذُوْنِيْ اَثْبَاؤُثُ يَا مُجْلِيَّ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ

موجود رہے گی! اے ازلی جسے کبھی فنا نہیں! اے وہ ابدی جو ہمیشہ رہے گا! اے بڑی بڑی چیزوں کو روشن کرنیوالے!

سُبْحَانَكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ

تیرے لئے پاکی ہے باوجود علم کے تیرے حلم پر باوجود تیری قدرت کے تیرے درگزر کرنے پر، تیرے لئے پاکی ہے

{فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

{پس اگر روگردانی کریں کفار تو کہہ مجھ کو اللہ کافی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر بھروسہ ہے اور وہ عرش عظیم کا

الْعَظِيْمِ}{لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ}اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مالک ہے} نہیں ہے اس کی مثل کوئی اور وہ سب کچھ سننے جاننے والا ہے} اے اللہ رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَهِيْمَ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ رحمت نازل کی تو نے ہمارے سردار ابراہیم (علیہ السلام) پر

وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

اور ہمارے سردار ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر بیشک تو قابل ستائش بزرگی والا ہے۔

دُعاءِ حزب البحر

{سَند اوّل}

شاہ عارف (المعروف میاں حضور) کو مختلف واسطوں اور خانوادوں سے دعائے حزب البحر کی اجازت عطا ہوئی ہے جن کی ترتیب وسندیوں ہے:

(۱) حضرت سیدنا صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف، عثمانی، قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری، شطاری، مداری، شاذلی دامت برکاتہم العالیہ کو اجازت دعائے حزب البحر عطا ہوئی۔

(۲) حضرت سیدنا خواجہ منظور حسین شاہ (المعروف محمود ہاشمی) شطاری، مداری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو عطا ہوئی،

(۳) حضرت سیدنا خواجہ مظفر حسین شاہ صاحب شطاری، مداری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو عطاء ہوئی،

(۴) حضرت سیدنا پیر اسماعیل شاہ صاحب، شطاری، مداری، شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو عطاء ہوئی،

(۴) حضرت سیدنا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو عطاء ہوئی،

(۵) حضرت سیدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے اور مختلف واسطوں سے ہوتے ہوئے یہ سند

(۶) حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شازلی رحمۃ اللہ علیہ سے جاملتی ہے اور آپ سے یہ سند مکمل ہوتی ہے۔

(۷) تاجدار ختم نبوت، قاسم نعمت حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک۔

نقشہ کی صورت

تاجدارِ ختمِ نبوت، قاسمِ نعمت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا پیر اسماعیل شاہ
صاحب شطاری مداری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی مظفر حسین شاہ
شطاری مداری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ منظور حسین شاہ
(المعروف محمود ہاشمی) شطاری مداری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری
چشتی، قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ

دُعاء حزب البحر

{سند ثانی}

(۱) حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری، چشتی، قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ کو اجازت دعائے حزب البحر عطا ہوئی۔

(۲) حضرت سیدنا خواجہ صوفی عرفان علی شاہ صاحب، شطاری، مداری، نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ سے آپ کو اجازت عطا ہوئی۔

(۳) حضرت سیدنا خواجہ صوفی مظفر علی شاہ صاحب، شطاری، مداری، نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ سے آپ کو اجازت عطا ہوئی۔

(۴) حضرت سیدنا ومولانا فضل الرحمن گنج مرادآبادی شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے آپ کو اجازت عطا ہوئی اور مختلف واسطوں سے یہ سند جاملتی ہے

(۵) حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ تک ہے اور آپ سے یہ سند مکمل ہوتی ہے۔

(۶) تاجدار ختم نبوت، قاسم نعمت حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک۔

نقشہ کی صورت

تاجدارِ رسالت و جہ تخلیق کائنات حضور ﷺ

حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا و مولانا فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی مظفر حسین شاہ
شطاری مداری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی عرفان علی شاہ
شطاری مداری نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری
چشتی، قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ

دُعاء حزب البحر

{سنَد ثالث}

(۱) حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری، چشتی، قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ کو اجازت دعائے حزب البحر عطا ہوئی۔

(۲) حضرت سیدنا خواجہ صوفی عثمان علی شاہ حسنی، قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی جہانگیری، رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے اور آپ کو دعائے حزب البحر کی اجازت خاص عطا ہوئی

(۳) حضرت سیدنا خواجہ حسن نظامی چشتی، دہلوی (نظامیہ صابریہ خاندان) رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کی یہ سند مختلف واسطوں سے ہوتی ہوئی جا ملتی ہے

(۴) حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ تک اور آپ سے یہ سند مکمل ہوتی ہے

(۵) تاجدار ختم نبوت، قاسم نعمت حضور ﷺ تک

نقشہ کی صورت

تاجدار رسالت وجہ تخلیق کائنات حضور ﷺ

حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ حسن نظامی چشتی، دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی عثمان علی شاہ حسنی، قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری چشتی، قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ

اسی سلسلے کی دوسری سند

(۱) حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری، چشتی، قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ کو دعائے حزب البحر کی اجازت خاص عطاء ہوئی

(۲) حضرت سیدنا خواجہ صوفی عثمان علی شاہ حسنی، قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی جہانگیری، رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے آپ کو دعائے حزب البحر کی اجازت خاص عطاء ہوئی

(۳) حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ محمد حسن قادری چشتی، قلندری، ابو العلائی ، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطاء ہوئی

(۴) حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ عنایت اللہ شاہ قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی

(۵) حضرت سیدنا خواجہ صوفی نبی رضا شاہ (اسد جہانگیری عرف دادا میاں) قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی

(۶) حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ عبدالحیٔ شاہ قادری چشتی، قلندری، ابو العلائی ، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی

(۶) حضرت سیدنا خواجہ صوفی مخلص الرحمٰن جہانگیر قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی

(۷) حضرت سیدنا خواجہ صوفی برہان الدین فرنگی محلی رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کی یہ سند مختلف واسطوں سے ہوتی ہوئی جا پہنچتی ہے

(۸) حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شازلی رحمۃ اللہ علیہ سے جا ملتی ہے اور آپ سے یہ سند مکمل ہوتی ہے

(۹) تاجدار ختم نبوت، قاسم نعمت حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک

نقشہ کی صورت

تاجدارِ رسالت وجہ تخلیق کائنات حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی برہان الدین فرنگی محلی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی مخلص الرحمٰن جہانگیر قادری
چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ عبدالحیٔ شاہ قادری
چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی نبی رضا شاہ (اسد جہانگیری عرف دادا میاں)
قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ عنایت اللہ شاہ قادری
چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ محمد حسن قادری چشتی
قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی عثمان علی شاہ حسنی، قادری
چشتی، قلندری، ابوالعلائی جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری
چشتی، قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ

{سندِ رابع}

(۱) حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری، چشتی، قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ کو دعائے حزب البحر کی اجازت خاص عطاء ہوئی

(۲) حضرت سیدنا خواجہ صوفی عثمان علی شاہ حسنی، قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی جہانگیری، رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے آپ کو دعائے حزب البحر کی اجازت خاص عطا ہوئی

(۳) حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ محمد حسن قادری چشتی، قلندری، ابو العلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی

(۴) حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ عنایت اللہ شاہ قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی

(۵) حضرت سیدنا خواجہ صوفی نبی رضا شاہ (اسد جہانگیری عرف دادا میاں) قادری چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی

(۶) حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ عبدالحئی شاہ چشتی، قلندری، ابوالعلائی، جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو اجازت خاص عطا ہوئی

(۷) حضرت سیدنا خواجہ صوفی حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ

نقشہ کی صورت

حضرت سیدنا خواجہ صوفی حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ عبدالحیٔ شاہ قادری
چشتی ،قلندری ،ابوالعلائی ،جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی نبی رضا شاہ (اسد جہانگیری عرف دادامیاں)
قادری چشتی ،قلندری،ابوالعلائی ،جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ عنایت اللہ شاہ قادری
چشتی ،قلندری ،ابوالعلائی ،جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی شاہ محمد حسن قادری ،چشتی
قلندری ،ابوالعلائی ،جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی عثمان علی شاہ حسنی ،قادری
چشتی ،قلندری ،ابوالعلائی جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی ،قادری
چشتی ،قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ

دُعاء حزب البحر

{سند خامس}

(۱) حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری، چشتی، قلندری ابو العلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ کو دعائے حزب البحر کی اجازت خاص عطاء ہوئی

(۲) حضرت سیدنا خواجہ صوفی عثمان علی شاہ حسنی، قادری، چشتی، قلندری، ابو العلائی جہانگیری، رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے آپ کو دعائے حزب البحر کی اجازت خاص عطاء ہوئی

(۳) اولاد شیخ ابو الحسن شاذلی حضرت سیدنا و مولانا عبد القدیر شاذلی (حیدر آباد دکن والے) مترجم فصوص الحکم سے

نقشہ کی صورت

اولاد شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ
حضرت سیدنا و مولانا عبد القدیر شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی عثمان علی شاہ حسنی، قادری
چشتی، قلندری، ابو العلائی جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری
چشتی، قلندری ابو العلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ

دُعاء حزب البحر

{سَنَد سادس}

(۱) حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری، چشتی، قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ کو دعائے حزب البحر کی اجازت خاص عطا ہوئی، خصوصی ملاقات میں خاص موقع پر

(۲) ولیٔ کامل صوفی درویش بزرگ حضرت سیدنا و مولانا عبدالشکور شاہ جمال کمبل پوش دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے

آپ نے دعائے حزب البحر کی اجازت خاص (شاہ عارف المعروف میاں حضور) کے علاوہ دو (۲) اور بزرگوں کو عطا فرمائی۔ پیر علاؤالدین صدیقی (لاہور والے) اور یعقوب شاہ صاحب (سرمے والے) اس کے علاوہ کسی بزرگ کو آپ نے اجازت نہیں عطاء فرمائی۔

نقشہ کی صورت

حضرت سیدنا و مولانا عبدالشکور
شاہ جمال کمبل پوش دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

↓

حضرت سیدنا خواجہ صوفی حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی، قادری
چشتی، قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ

اللہ عزّوجل سے دعا ہے کہ اللہ عزّوجل اس دعائے حزب البحر کی برکت اور فیض سے تمام مسلمانوں کے قلوب کو روشن فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم الامین صلی اللہ علیہ وسلم

محفل ختم شریف

الحمدللہ ہر قمری مہینے کی سترہ (17) تاریخ کو

محفل ختم شریف وذکرودعا

منعقد کی جاتی ہے۔ اپنے قلب کی جلاء، نفس کی اصلاح، دکھوں کے مداوااور پریشانیوں کے حل کیلئے اس محفل میں شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

وقت: ان شاء اللہ بعد نمازِ مغرب

بمقام: الانعم یونانی دواخانہ

LS 13-14 سیکٹر 5A-1 نارتھ کراچی نزد ہائی اسٹار اسکول

Tariq Ahmed Qadri, Jahangiri, Chishtia, Qalandari.